45622-امام اس قول : ایسے نماز ادا کرو جیسے آخری نماز ہو" کہنے کا حکم

سوال

تکبیر تحریمہ سے قبل امام کا مقتدیوں کہ یہ کہنا کہ : اپنے دلوں کو اللہ کی جانب متوجہ کرو"اور یہ کہنا : "ایسے نماز ادا کرو جیسے آخری نماز ہو" یہ کہنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سنت یہ ہے کہ امام خود صفیں سیدھی کروائے، اور مقتدیوں کو صفیں سیدھی کرنے کا حکم دے، اس کے لیے سنت میں مختلف الفاظ کے ساتھ عبارتیں وارد ہیں، جو سب کی سب مقتدیوں کو صفیں سیدھی کرنے کا حکم دیتی ہیں، اور انہیں اس کی مخالف سے اجتناب کا کہتی ہیں، اس سلسلے میں کچھ عبارات درج ذیل ہیں :

"اپنی صفیں سیدھی کرلو اور آپس میں مل جاؤ"

اپنی صفیں سیدھی کرلو، کیونکہ صفیں سیدھی کرنا اقامت نماز میں سے ہے"

اپنی صفیں سیدھی کرو کیونکہ صفیں سیدھی کرنا اتمام نماز میں شامل ہے"

"نماز میں صف سیدھی کرو، کیونکہ صف کا سیدھا کرنا حسن نماز میں شامل ہے"

برابر ہوجاؤ اور ایک دوسرے سے علیحدہ اور دور نہ ہوؤ وگرنہ تمہارے دلوں میں اختلاپ پڑ جائیگا"

صفیں سیدھی کرو اور اپنی کندھوں کو برابر کرو، اور خلاء کو پورا کرو"

اس کے علاوہ اور بھی الفاظ وارد ہیں.

اگر امام دیکھے کہ صفیں سیدھی ہیں تو یہ الفاظ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

لیکن اگر امام پیچھے پلٹ کر دیکھے اور صف سیدھی اور برابر ہو اور لوگ اپنی جگہوں میں سیدھے اور برابر کھڑے ہوں تو ظاہر یہ ہوتا ہے کہ وہ انہیں یہ نہ کہے "سیدھے ہوجاؤ" کیونکہ یہ کام تو پہلے ہی ہوچکا ہے، مگر یہ ہے کہ اس سے وہ یہ مراد لے رہا ہے کہ اس پر قائم رہو؛ کیونکہ ان کلمات کا کچھ معنی ہے، اور یہ ایسے کلمات نہیں کہ بلافائدہ اور مقصد ہی کہہ دیے جائيں.

دیکھیں : اسئلۃ الباب المفتوح نمبر (62).

ہمارے علم میں تو نہیں کہ کوئی صحیح حدیث امام کو یہ حکم دیتی ہو کہ وہ نمازیوں کو نماز میں خشوع و خضوع اور اللہ کی جانب دل متوجہ کرنے اور گویا کہ یہ آخری نماز ہے یا اس طرح کے دوسرے الفاظ کہے، ہمیشہ ایسا کرنے سے خدشہ ہے کہ یہ بدعت میں شامل نہ ہو جائے، لیکن بعض اوقات بطور نصیحت ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن ہر نماز میں اور مستقل طور پر ایسا نہیں کرنا چاہیے.

اور یہ الفاظ: "اپنے دلوں کو اللہ کی جانب متوجہ کرو" اس کی ہمیں تو کوئی دلیل نہیں ملتی.

اور رہے یہ الفاظ: "الوداعی نماز کی طرح نماز ادا کرو" یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، لیکن یہ عام وصیت و نصیحت ہے، اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں کہ امام تکبیر تحریمہ سے قبل کہتا پھرے.

ابو ایوب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہوں تو ایسے نماز ادا کرو جیسے الوداعی نماز ہو، اور ایسی کلام نہ کرو جس سے معذرت کرنی پڑے، اور جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے ناامیدی جمع کر کے رکھو"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4171) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (401) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایسے نماز ادا کرو جیسے الوداعی نماز ہو، گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اگر آپ اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، اور جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے ناامید ہو جاؤ تو تم غنی ہو جاؤ گے، اور ایسی چیز سے اجتناب کرو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے"

اسے امام بیھقی نے الزھد الکبیر (210/2) میں روایت کیا ہے، شواہد کے ساتھ یہ حدیث صحیح ہے، جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1914) میں ذکر کیا ہے.

واللہ اعلم.